صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 2۔اپریل 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2۔اپریل 2016ء 23جمادی الثانی 1437 ہجری 2شہادت 1395ھش جلد 66-101 نمبر 75

سب خدا کی راہ میں

یعقوب بن سفیان بیان کرتے ہیں کہ صحابی رسولؐ حضرت زبیر بن العوامؓ کے ایک ہزار غلام تھے۔وہ روزانہ جو کچھ کما کر لاتے حضرت زبیرؓ وہ سب کا سب خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے اور ایک پیسہ بھی گھر میں لے کر نہ جاتے۔ (الاصابہ جلد اول صفحہ: 546)

ارشادات عالیہ خلفاء سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''اگر کہا جائے کہ کیا سارا مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے والا گنہگار رہوگا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح علم اور فہم اور عقل کا منبع ہوتا ہے اور وہ اس کا رأس المال ہوتا ہے اسی طرح مال کا بھی ایک منبع ہوتا ہے پس سارا مال خرچ کرنے سے یہی مراد ہوگی کہ وہ اس منبع تک کو خرچ نہ کردے مثلاً ایک شخص کا رأس المال اگر اس کی قوتِ بازو اور اس کی عقل یا اس کا فن ہے تو اگر اپنا وہ مال جو روپیہ کی صورت میں اس کے پاس ہے سب کا سب خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کردیتا ہے تو وہ گنہگار نہیں کیونکہ اس کا رأس المال موجود ہے وہ اس سے اور مال کما لے گا لیکن اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ اس کا رأس المال اس کی دماغی قوت یا جسمانی قوت نہیں بلکہ اسے اپنی روزی کمانے کے لئے کسی قدر مال کی ضرورت ہے تو اس کے لئے اپنا سارا مال خرچ کر دینا جائز نہ ہوگا حضرت ابوبکرؓ تجارتی کاموں میں بہت ہوشیار تھے۔وہ اپنی عقل سے پھر مال پیدا کر لینے کا ملکہ رکھتے تھے۔مکہ سے نکلتے ہوئے ان کا سب مال قریباً ضائع ہو گیا لیکن مدینہ میں آکر انہوں نے پھر اور مال کما لیا ایک دفعہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص چندہ کی تحریک کی آپؓ نے اپنے گھر کا سب اثاثہ چندہ میں دے دیا اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ ابوبکر اپنے گھر میں کیا چھوڑا ہے تو انہوں نے جواب دیا۔اللہ اور اس کے رسول کا نام چھوڑا ہے۔ (ترمذی جلد دوم ابواب المناقب مناقب ابی بکر الصدیقؓ) ایسے شخص کے لئے اپنا سارا مال دے دینا کوئی گناہ نہیں کیونکہ اس کا رأس المال اس کا دماغ ہے چنانچہ اس کے بعد بغیر اس کے کہ حضرت ابوبکرؓ لوگوں سے سوال کرتے آپ نے پھر اور مال کما لیا اور اپنا گزارہ اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کرتے رہے۔کسی کے دست نگر نہ ہوئے۔پس سارے مال کی تعریف ہر شخص کے حالات کے لحاظ سے مختلف ہوگی۔پیشہ ور کے لحاظ سے اور تاجر کے لحاظ سے اور، اور اس تاجر کے لحاظ سے اور جو تجارت صرف روپیہ کے زور سے نہیں کرتا بلکہ اپنے وسیع تجارتی علم اور تجربہ کے زور سے کرتا ہے اور مزید سرمایہ پیدا کر لینا اس کے لئے مشکل نہیں ہوتا بلکہ دوسرے لوگ اسے خود اپنا سرمایہ پیش کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں کیونکہ جانتے ہیں کہ اس کو سرمایہ دے کر خود اپنے مال کو بڑھائیں گے۔''

چندوں میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''اَلسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ہر تحریک کے وقت خود ہی آگے آجاتے ہیں۔وہ مخاطب نہ بھی ہوں ان کے کانوں میں جب آواز پڑتی ہے تو وہ اپنے جائز چندوں سے زیادہ آگے بڑھا کر دینے لگ جاتے ہیں اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ گویا ساری جماعت نے ایک قدم اور آگے بڑھا لیا اس لئے میں آپ کو متوجہ کرتا ہوں کہ وہ سارے مخلصین جماعت جو تقویٰ شعاری کے ساتھ شرح کے مطابق چندہ دے رہے ہیں وہ میرے مخاطب نہیں ہیں وہ اسی طرح چندے دیں۔میں جانتا ہوں ان کی تو کیفیت یہ ہے کہ اگر ان کو یہ کہا جائے کہ اپنا سب مال پیش کردو تو وہ اپنا سب مال پیش کر دیں گے۔نہیں رکیں گے۔ان کی آنکھوں کے سامنے ان کے بیوی بچے ہلاک ہو رہے ہوں۔بھوک سے تڑپ رہے ہوں وہ تب بھی نہیں رکیں گے۔مخلصین کی یہ ایک کثیر جماعت ہے جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوئی ہے۔

ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ میں ایک (رفیق) کے متعلق حضور نے تعریفی کلمات فرمائے (مجھے اس وقت ان کا نام یاد نہیں رہا) منشی صاحب تھے کوئی سیالکوٹ کے۔ان کے متعلق حضور نے فرمایا کہ دیکھو! اس شخص نے بھی اپنا سب کچھ میرے حضور پیش کر دیا اور اپنے لئے کچھ نہیں رکھا۔جب ان کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو تیزی کے ساتھ گھر گئے اور گھر کی جو چارپائیاں تھیں وہ بھی بیچ دیں کہ میرے آقا نے مجھ سے یہ حسنِ ظن رکھا اور میری چارپائیاں پڑی ہوئی ہیں۔بچے ابھی تک ان چارپائیوں پر سو رہے ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود کے اس جذبے والے غلام آج بھی موجود ہیں اور دین (-) کی خاطر جماعت کو جب بھی ضرورت پڑے گی، وہ سب کچھ پیش کر دیں گے۔مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں۔خدا کے کام نہ رکے ہیں اور نہ رکیں گے اور ان مخلصین کی تعداد انشاء اللہ تعالیٰ بڑھتی چلی جائے گی۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 1982ء)

تبدیلی تاریخ مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی اول 2016ء بعنوان ''حضرت مسیح موعود کے دعاوی'' کے مضامین جمع کروانے کی آخری تاریخ 31مارچ سے بڑھا کر 15/اپریل 2016ء کردی گئی ہے۔مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4ہزار ہے۔زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔مضامین اب دفتر قیادت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ 15/اپریل 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

داخلہ کلاس ششم تا نہم

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول میں کلاس ششم تا نہم داخلہ 2016ء کا مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔

فارم جمع کروانے کی تواریخ: 3 تا 10۔اپریل 2016ء

داخلہ ٹیسٹ 16/اپریل 2016ء

(ریاضی، سائنس، انگریزی) صبح 8 بجے

کامیاب طلبہ کی لسٹ: 20/اپریل 2016ء صبح 8 بجے

فیس جمع کروانے کی تاریخ: 21/اپریل تا 2 مئی 2016ء

نوٹ: ٹیسٹ کے بارہ میں معلومات سکول سے حاصل کریں۔ (نظارت تعلیم)

دعا کی خصوصی درخواست

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے الفضل کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر بے بنیاد مقدمات بنائے گئے ہیں۔الفضل کے پرنٹر اور پبلشر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 19 فروری 2016ء

س: 20 فروری کا دن جماعت میں کس حوالہ سے جانا جاتا ہے؟

ج: فرمایا! 20 فروری کا دن جماعت احمدیہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعودکو ایسے بیٹے کی پیدائش کی خبر دی گئی تھی جو دین کا خادم ہوگا عمر پائے گا اور بیشمار دوسری خصوصیات کا حامل ہوگا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔

س: حضور انور نے پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق کی بابت کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے اپنے 28 جنوری 1944ء کے خطبہ میں فرمایا کہ آج میں ایک ایسی بات کہنا چاہتا ہوں جس کا بیان کرنا میری طبیعت کے لحاظ سے مجھ پر گراں گزرتا ہے لیکن باوجود اپنی طبیعت کے انقباض کے رک بھی نہیں سکتا۔ پھر آپ نے اپنی ایک لمبی رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں نے کہا اور بار بار کہا کہ آپ کی ان پیشگوئیوں کے بارے میں کیا رائے ہے مگر میری یہ حالت تھی کہ میں نے کبھی سنجیدگی سے ان پیشگوئیوں کو پڑھنے کی کوشش بھی نہیں کی تھی اس خیال سے کہ میرا نفس مجھے کوئی دھوکہ نہ دے اور میں اپنے متعلق کوئی ایسا خیال نہ کرلوں جو واقعہ کے خلاف ہو۔ میں یہی کہتا تھا کہ ضروری نہیں کہ جس شخص کے بارے میں یہ باتیں ہیں انہیں اس کے سامنے بھی لایا جائے اور بتایا جائے یا ضروری نہیں کہ جس شخص کے بارے میں یہ پیشگوئیاں ہیں وہ ضرور بتائے بھی کہ میں ان پیشگوئیوں کا مصداق ہوں۔ بہرحال لوگوں نے مختلف پیشگوئیاں میرے بارے میں میرے سامنے رکھیں اور اصرار کیا کہ میں ان کا اپنے آپ کو مصداق قرار دوں مگر میں نے ہمیشہ یہی کہا کہ پیشگوئی اپنے مصداق کو آپ ظاہر کرتی ہے۔ اگر یہ پیشگوئیاں میرے متعلق ہیں تو زمانہ خودبخود دیکھ لے گا کہ میں ان کا مصداق ہوں اور اگر میرے متعلق نہیں تو زمانے کی گواہی میرے خلاف ہوگی۔ دونوں صورتوں میں مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میرے متعلق نہیں تو میں کیوں گناہگار بنوں اور اگر میرے متعلق ہیں تو مجھے جلدبازی کی ضرورت نہیں ہے خدا تعالیٰ خودبخود حقیقت ظاہر کردے گا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تو اس یقین پر قائم ہوں کہ اگر موت تک بھی مجھ پر یہ ظاہر نہ کیا جاتا کہ یہ پیشگوئیاں میرے متعلق ہیں تب بھی واقعات خودبخود بتا دیتے کہ یہ پیشگوئیاں میرے ہاتھ سے اور میرے زمانے میں پوری ہوئی ہیں اس لئے میں ہی ان کا مصداق ہوں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کے تحت اس امر کو ظاہر کردیا اور مجھے علم بھی دے دیا کہ مصلح موعود سے تعلق رکھنے والی پیشگوئیاں میرے بارے میں ہیں۔

س: وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا اس بارہ میں حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ اس کی وضاحت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کا ذہن تین کو چار کرنے والا کی پیشگوئی کے بارے میں اس طرف گیا ہے کہ وہ تین بیٹوں کو چار کرنے والا ہوگا۔ اگر یہ مطلب لیا جائے تو چوتھے بیٹے کے لحاظ سے بھی مطلب صاف ہے۔ مجھ سے پہلے تین بیٹے ہوئے اور چوتھا میں ہوا۔ اور میرے بعد تین بیٹے ہوئے اس لحاظ سے بھی میں تین کو چار کرنے والا ہوا۔ پھر میری خلافت کے ایام میں اللہ تعالیٰ نے مرزا سلطان احمد صاحب کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق دی اس طرح بھی میں تین کو چار کرنے والا ہوا۔ الہام میں صرف یہ بتایا گیا تھا کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ پس میرے نزدیک یہ اس کی پیدائش کی تاریخ بتائی گئی ہے۔ یہ پیشگوئی ابتدا 1886ء میں ہوئی اور میری پیدائش 1889ء میں ہوئی۔ پس تین کو چار کرنے والی پیشگوئی میں یہ خبر دی گئی تھی کہ اس کی پیدائش چوتھے سال میں ہوگی۔

س: پیشگوئی کے الفاظ ''وہ جلد جلد بڑھے گا'' کے حوالہ سے حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے تھے یہ بچہ ہے۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کے مقام پر مجھے کھڑا کیا۔ اس کی طرف بھی پیشگوئی میں اشارہ کیا گیا تھا کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ پھر آپ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک وقت یہ لوگ کہہ رہے تھے کہ ایک بچے کو آگے کر کے جماعت کو تباہ کیا جارہا ہے۔ ایک بچے کے لئے یہ فساد برپا کیا جارہا ہے، مجھے حیرت ہوئی کہ وہ بچہ کون ہے۔ میں نے ایک دوست سے پوچھا کہ وہ بچہ کون ہے تو وہ دوست ہنس کر کہنے لگے کہ وہ بچے تم ہی ہو۔ فرماتے ہیں کہ مخالفین کا یہ قول حضرت مسیح موعود کے الہام کی تصدیق کررہا تھا کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ آپ فرماتے ہیں خدا نے مجھے اتنی جلدی بڑھایا کہ دشمن حیران رہ گیا کیونکہ چند ماہ قبل مجھے بچہ کہنے والے چند ماہ کے بعد ہی مجھے ایک شاطر تجربہ کار کہہ کر میری برائی کررہے تھے۔ لوگ مجھے بچہ سمجھتے تھے اور باوجود اس کے کہ میں واقعہ میں بچہ ہی تھا اللہ تعالیٰ نے پچیس سال کی عمر میں ایک حکومت پر قائم کردیا اور حکومت بھی ایسی جو روحانی حکومت تھی جسمانی حکومت میں تو بادشاہ کے پاس تلوار، طاقت، جتھہ، فوجیں، جرنیل، جیل خانے اور خزانے ہوتے ہیں وہ جس کو چاہتا ہے پکڑ کر سزا بھی دیتا ہے لیکن روحانی حکومت میں جس کا جی چاہتا ہے مانتا ہے اور جس کا جی چاہتا ہے انکار کرتا ہے اور طاقت کا کوئی سوال ہی نہیں ہوتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حکومت روحانی پر ایسی حالت میں کھڑا کیا جب خزانے میں صرف چند آنے تھے اور ہزار ہا روپیہ کا قرض تھا پھر خدا تعالیٰ نے یہ کام ایسی حالت میں سپرد کیا جب جماعت کے ذمہ دار افراد تقریباً سب کے سب مخالف تھے اور یہاں تک مخالف تھے کہ ان میں سے ایک نے مدرسہ ہائی سکول کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ ہم تو جاتے ہیں لیکن عنقریب تم دیکھو گے کہ ان عمارتوں پر عیسائیوں کا قبضہ ہوگا۔ ایک انسان غور کرسکتا ہے کہ ایسے حالات میں قوم کا کیا حال ہوسکتا ہے۔ مگر وہ دن گیا اور آج کا دن آیا۔ دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں کہ جماعت کی جو تعداد اس وقت تھی جب وہ میرے سپرد کی گئی آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سے سینکڑوں گنا زیادہ ہے جن ممالک میں حضرت مسیح موعود کا نام پہنچ چکا تھا آج اس سے بیسیوں گنا زیادہ ممالک میں حضرت مسیح موعود کا نام پہنچ چکا ہے۔ جس خزانے میں صرف اٹھارہ آنے تھے۔ آج اس خزانے میں لاکھوں روپے موجود ہیں۔ آج میں اگر مر بھی جاؤں تب بھی خزانے میں لاکھوں روپے چھوڑ کر جاؤں گا۔ اس سلسلہ کی تائید میں اس سے بہت زیادہ کتابیں چھوڑ کر جاؤں گا جو مجھے ملیں یعنی لٹریچر میں اور میں سلسلہ کی خدمت کے لئے اس سے بہت زیادہ علوم چھوڑ کر جاؤں گا جو مجھے اس وقت ملے تھے جب خدا نے مجھے خلافت کے مقام پر کھڑا کیا تھا۔ پس وہ خدا جس نے کہا تھا کہ وہ جلد جلد بڑھے گا اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا وہ پیشگوئی ایسے عظیم الشان رنگ میں پوری ہوئی ہے کہ دشمن سے دشمن بھی اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

س: موعود بیٹے کی پیدائش کتنے عرصہ میں ہونی تھی؟

ج: فرمایا! اس لڑکے کی پیدائش پیشگوئی کے مطابق نو برس میں ہونی تھی۔

س: وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا آپ فرماتے ہیں کہ دین حق کے وہ مہتم بالشان مسائل جن پر روشنی ڈالنا اس زمانے کے لحاظ سے نہایت ضروری تھا خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق میری زبان اور میری قلم سے ایسے مضامین نکلوائے ہیں کہ میں دعویٰ کر کے کہہ سکتا ہوں کہ ان تحریروں کو اگر ایک طرف کردیا جائے تو دین حق کی اشاعت دنیا میں نہیں کی جاسکتی۔ قرآن کریم میں بہت سے ایسے امور ہیں جن کو اس زمانے کے لحاظ سے لوگ سمجھ نہیں سکتے تھے جب تک کہ دوسری آیات سے ان کی تشریح نہ کردی جاتی اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے میرے ذریعہ سے ان مشکلات کو حل کیا اور خدا تعالیٰ نے اپنا کام کردیا اور میری تحریروں پر اپنی مہر تصدیق ثبت کردی۔

س: حضرت مصلح موعود نے میجر حبیب اللہ صاحب کو کون سی رؤیا سنائی؟

ج: فرمایا! مجھے ایک رؤیا ہوا جو غالباً زمانہ حضرت مسیح موعود یا ابتدائے خلافت حضرت خلیفہ اول میں میں نے دیکھا تھا کہ میں مدرسہ احمدیہ میں ہوں اور اسی جگہ مولوی محمد علی صاحب بھی کھڑے ہیں۔ اتنے میں شیخ رحمت اللہ صاحب آگئے اور ہم دونوں کو دیکھ کر کہنے لگے کہ آؤ مقابلہ کریں آپ کا قد لمبا ہے یا مولوی محمد علی صاحب کا۔ میں اس مقابلے سے کچھ ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہوں مگر وہ زبردستی مجھے کھینچ کر اس جگہ پر لے گئے جہاں مولوی محمد علی صاحب کھڑے ہیں۔ یوں تو مولوی محمد علی صاحب قد میں مجھ سے چھوٹے نہیں بلکہ غالباً کچھ لمبے ہی ہیں لیکن جب شیخ صاحب نے مجھے ان کے پاس کھڑا کیا تو وہ بے اختیار کہہ اٹھے کہ میں تو سمجھتا تھا کہ مولوی صاحب اونچے ہیں لیکن اونچے تو آپ نکلے چنانچہ رؤیا میں میں دیکھتا ہوں کہ بمشکل میرے سینے تک ان کا سر پہنچتا ہے۔ پھر شیخ صاحب ایک میز لائے اور اس پر ان کو کھڑا کردیا مگر تب بھی وہ مجھ سے چھوٹے ہی رہے۔ پھر اس میز پر ایک سٹول رکھا اور اس پر مولوی صاحب کو کھڑا کیا مگر پھر بھی مولوی صاحب مجھ سے چھوٹے ہی رہے اس کے بعد انہوں نے مولوی صاحب کو اٹھا کر میرے سر کے برابر کرنا چاہا لیکن وہ پھر بھی نیچے ہی رہے بلکہ ان کی ٹانگیں اس طرح ہوا میں لٹک گئیں گویا کہ میرے مقابل پر بالکل ایک بچے کی حیثیت رکھتے ہیں اور بمشکل میری کہنیوں تک پاؤں آئے۔

س: حضرت مصلح موعود نے مصلح موعود ہونے کا دعویٰ تاخیر سے کیوں کیا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس میں کیا حکمت تھی کہ دوست تو پہلے ہی مجھے ان پیشگوئیوں کا مصداق قرار دیتے رہے اور میں نے ان پیشگوئیوں کا مصداق ہونے کا دعویٰ اب کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب نبی کی بعثت کے بعد موعود کھڑا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کی قائم کردہ جماعت کفر کا شکار ہوجائے اور ان کا ایمان ضائع ہوجائے اس لئے وہ ایسے حالات پیدا کردیتا ہے کہ اکثریت اسے موعود ماننے پر مجبور ہوجاتی ہے۔ پس لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کو مجھ پر پورا ہوتے دیکھا تو ایمان اور یقین میں کامل ہوئے اور ان کا حضرت مسیح موعود پر بھی ایمان مزید بڑھا۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر پر کس کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے مکرم منیر احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ پرائیویٹ سیکرٹری لندن اور مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ انچارج ترکش ڈیسک لندن کے والد محترم، مکرم صوفی نذیر احمد صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

☆............☆............☆

(سورۃ الحجرات کی آیات 12 تا 14 کی روشنی میں ایک دوسرے کو حقیر سمجھنے، نام بگاڑنے، بدظنی، تجسس اور غیبت جیسی برائیوں سے بچنے، اسی طرح جھوٹ اور خیانت سے بچنے کے لئے تاکیدی نصائح)

عورتوں کی آبادی عموماً دنیا کے ہر ملک میں مردوں سے زیادہ ہے۔ اگر عورت کی اصلاح ہو جائے اور تقویٰ پر قائم ہو جائے، معاشرہ میں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے لگ جائے تو بہت سے فساد جنہوں نے دنیا کے امن کو برباد کیا ہوا ہے ختم ہو جاتے ہیں۔

جب ہم اس دعویٰ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں کہ ہم نے دنیا کو ایک ہاتھ پر اکٹھے کرنا ہے، تو پھر یہ قومیتیں اور یہ قبیلے اور یہ خاندان کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ ایک احمدی میں کسی قوم کا ہونے کی وجہ سے بڑائی نہیں آنی چاہئے۔ یا کسی احمدی کو، کسی بھی قوم کے احمدی کو، کسی دوسری قوم کے احمدی کو دیکھ کر یہ احساس نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ یہ ہم سے کمتر ہے۔

آپ کی گودوں میں مستقبل کی مائیں اور مستقبل کے باپوں نے پرورش پانی ہے اور پا رہے ہیں۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکموں کے مطابق آج کی مائیں تقویٰ پر قدم ماریں گی تو احمدیت کی آئندہ نسلوں کا مستقبل محفوظ کر رہی ہوں گی۔ پس اس طرف ہر احمدی عورت کو غور کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کریں۔ جب آپ کی عبادتوں کے معیار بلند ہوں گے تو تقویٰ کے معیار بھی بلند ہوں گے۔ اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف مزید توجہ پیدا ہوگی۔ آپ کی نسلیں نیکیوں پر قدم مارنے والی ہوں گی۔ اور یوں وہ بھی آپ کے لئے مستقل دعاؤں کا ذریعہ بن رہی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو تقویٰ کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ جرمنی کے 30ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 27/اگست 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مئی مارکیٹ۔ منہائیم (جرمنی) میں مستورات سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کے آغاز میں سورۃ الحجرات آیات 12-14 تلاوت کیں اور فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم میں سے کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور نہ عورتیں، عورتوں سے تمسخر کریں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کا نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔

یہ ہے وہ بنیادی تعلیم جو اگر معاشرے میں رائج ہو جائے تو یہ دنیا بھی انسان کے لئے جنت بن جائے۔ عورتوں کی آبادی عموماً دنیا کے ہر ملک میں مردوں سے زیادہ ہے۔ اگر عورت کی اصلاح ہو جائے اور تقویٰ پر قائم ہو جائے، معاشرہ میں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے لگ جائے تو بہت سے فساد جنہوں نے دنیا کے امن کو برباد کیا ہوا ہے ختم ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہاں بعض برائیوں سے رکنے اور تقویٰ پر قائم ہونے کی تلقین فرمائی ہے۔ ان میں خاص طور پر عورتوں کا نام لے کر انہیں مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اے عورتو! یہ برائیاں نہ کرو۔ یہ عورت کی فطرت میں زیادہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ انسان کی فطرت کو کون جان سکتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیونکہ یہ عورت کی فطرت میں ہے کہ وہ عموماً اپنی بڑائی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے، دوسرے کو اپنے سے کمتر سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس لئے اس عمومی نصیحت کے ساتھ جو مومنوں کو کی گئی ہے کہ کسی قوم کو حقیر نہ سمجھو کیونکہ اللہ کے نزدیک کوئی قوم بری نہیں۔ تم جس کو برا سمجھ رہے ہو، ہوسکتا ہے وہ اللہ کے نزدیک بہتر ہو۔ ہاں بعض لوگوں کے بعض فعل ہیں جو اللہ کی راہ سے بغاوت کرنے والوں کے فعل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان افعال کی وجہ سے ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ صرف خدا تعالیٰ کو پتہ ہے وہی ہے جو غیب کا علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کون برا ہے، کون اچھا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کن کے دلوں میں کیا بھرا ہوا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آئندہ کس نے کس حالت میں ہونا ہے۔ تم جو اپنے آپ کو بہتر سمجھ رہی ہو، ہوسکتا ہے کہ تمہارے میں برائیاں پیدا ہو جائیں اور جو برائیاں کرنے والا ہے ہوسکتا ہے اسے نیکیاں کرنے کی توفیق مل جائے۔ اس لئے بلاوجہ کسی کو تحقیر سے نہ دیکھو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (النمل:66)

(ترجمہ) پھر تو کہہ دے کہ آسمانوں اور زمین میں جو مخلوق بھی ہے خدا کے سوا ان میں سے کوئی غیب کو نہیں جانتا۔

پس جب تم کسی کے بارے میں علم نہیں رکھتے تو پھر بلاوجہ اس کے بارے میں رائے زنی کرنے کا، اس کے بارے میں تبصرے کرنے کا بھی تمہیں کوئی حق نہیں ہے۔ تم جو دوسرے کو حقیر سمجھ کر ان کی عزت نفس کو مجروح کرنے کی کوشش کرتی ہو بعض دفعہ پبلک میں بیٹھ کر، لوگوں میں بیٹھ کر، مجلس میں بیٹھ کر دوسروں کے مذاق اڑائے جاتے ہیں۔ یا بعض دفعہ بعض عورتوں کو عادت ہوتی ہے طنز کر دیتی ہیں۔ ایسی چبھتی ہوئی بات کہہ دیتی ہیں جو اگلے کی تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ اس سے جہاں معاشرہ میں فساد پیدا ہوتا ہے وہاں خود اس لحاظ سے بھی وہ عورت گناہگار بن رہی ہوتی ہے یہ کہہ کر کہ میں اسے اچھی طرح جانتی ہوں، یہ تو ہے ہی ایسی اور ویسی، اس نے تو ایسی حرکتیں کرنی تھیں۔ اس کا تو سارا خاندان ہی ایسا ہے۔ تو یہ دعوے بھی اگر ایک باریک نظر سے دیکھا جائے تو خدائی کے دعوے ہیں۔ گویا یہ اظہار ہے کہ میں غیب کا علم رکھتی ہوں۔ پس ہمیں یہ نصیحت فرمائی ہے کہ نیکی اس میں ہے کہ ان برائیوں کو چھوڑ دو۔ ایک دوسرے پر طنز کے تیر برسانے چھوڑ دو۔ ایک دوسرے کے عیب تلاش کرنے چھوڑ دو۔ ایک دوسرے کی برائیاں کرنی چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو ورنہ یاد رکھو کہ یہ باتیں تمہیں خدا سے دور کر دیں گی۔ ان باتوں میں مبتلا ہو کر تم مزید گند میں پڑتی چلی جاؤ گی اور ان حرکتوں کی وجہ سے تم فاسق کہلاؤ گی۔

پھر بعض نام رکھ دیتی ہیں۔ اس میں یہ بھی فرمایا گیا کہ ایک دوسرے کو مختلف ناموں سے نہ پکارو۔ ایسے نام جو دوسرے کے نام کو بگاڑ کے رکھ دیئے جائیں۔ یہ چیزیں بھی ایسی ہیں جو ایمان میں کمزوری کا باعث بنتی ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا ایسی حرکتیں کرنے کے بعد تمہاری ایمانی حالت جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں موقع دیا کہ تم دوہرے انعاموں اور فضلوں کی وارث بنو۔ ایک انعام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مان کر تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ایک انعام حضرت مسیح موعود کو مان کر تمہیں اللہ تعالیٰ سے حاصل ہوا۔ پس اس انعام کی قدر کرو۔ نیکیوں میں آگے بڑھو اور ان بیہودہ اور دنیا داری کی باتوں میں اپنے آپ کو غرق نہ کرو۔ تمہارا مقام اب اللہ کی نظر میں بلند ہوا ہے، اس کو بلند کرتی چلی جاؤ۔ یہ اعزاز جو تمہیں زمانے کے امام کو مان کر ملا ہے اس اعزاز کو برقرار رکھنے کی کوشش کرو۔ اس تعلیم پر عمل کرو جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے۔ اپنے اخلاق اعلیٰ کرو کہ اسی میں بڑائی ہے اور یہ اللہ کے فضلوں کے ساتھ بلند ہوگا۔

اور اللہ کے فضلوں کے ساتھ اس صورت میں بلند ہوگا جب تم عاجزی دکھاؤ گی۔ جب تم ایک دوسرے کی عزت کرنا سیکھو گی جب تم اپنی جھوٹی اناؤں اور جھوٹی عزتوں کو پس پشت ڈال کر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستہ پر چلنے کی کوشش کروگی۔

پھر آگے اللہ تعالیٰ نے مزید چند باتوں کی وضاحت فرمائی کہ ایک دوسرے کی عزت قائم کرنے کے لئے یہ باتیں بھی ضروری ہیں۔ معاشرے کو فساد سے پاک کرنے کے لئے یہ باتیں بھی ضروری ہیں۔ ان میں سے ایک ہے بدظنی اور بدظنی ایسی چیز ہے جس سے نہ صرف تم دوسرے کو نقصان پہنچاتے ہو بلکہ اپنی روحانی ابتری کے سامان بھی پیدا کر رہی ہو۔ اور بدظنی پیدا ہوتی ہے تو دوسروں کی ٹوہ میں رہنے کی بھی عادت پڑتی ہے، تجسس پیدا ہوتا ہے۔ ہر وقت دوسروں کی ٹوہ میں رہنے اور اس خیال میں رہنے کی وجہ سے کہ دوسری عورت میرے بارے میں کیا خیال رکھتی ہے یا فلاں شخص میرے بارے میں کیا خیال رکھتا ہے۔ یا فلاں عزیز میرے بارے میں کیا خیال رکھتا ہے۔ یا فلاں دو عورتیں اکٹھی بیٹھی ہوئی ہیں یہ ضرور میرے خلاف، میرے متعلق فلاں بات کر رہی ہوں گی۔ تبصرہ کر رہی ہوں گی۔ اور ایک ایسی بات جس کا کوئی وجود ہی نہ ہو اس کو پکڑ کر ان دو باتیں کرنے والی عورتوں کے یا دو اکیلی بیٹھی عورتوں کے خلاف دل میں وبال اٹھتا ہے، دل میں بدظنیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ غصہ اور یہ وبال جو ہے پھر دوسرے کو نقصان پہنچانے سے پہلے اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے۔ ایسی عورتیں اللہ کے حکم کی نافرمانی کر کے جو گناہ سر لے رہی ہوتی ہیں وہ تو ہے ہی، لیکن اس بدظنی کی وجہ سے، غصہ کی وجہ سے، دلوں میں بے چینی کی وجہ سے بلاوجہ کی اپنی صحت بھی برباد کر رہی ہوتی ہیں۔ اس فکر میں اپنے بلڈ پریشر بھی ہائی (High) کر رہی ہوتی ہیں۔ اس زمانے میں دنیا کے اور تھوڑے جھمیلے ہیں، اور مسائل ہیں جو ان بدظنیوں کی وجہ سے زبردستی کے مسائل اپنے اوپر سہیڑے جائیں اور اپنی صحت برباد کی جائے۔

اور پھر ایک عورت کیونکہ ایک بیوی بھی ہے، ایک ماں بھی ہے۔ اس وجہ سے اپنے خاوند کے لئے بھی مسائل کھڑے کر رہی ہوتی ہے، اپنے بچوں کی تربیت بھی خراب کر رہی ہوتی ہے۔ کیونکہ ان بدظنیوں کا پھر گھر میں ذکر چلتا رہتا ہے۔ بچوں کے کان میں یہ باتیں پڑتی رہتی ہیں وہ بھی ان باتوں سے متأثر ہوتے ہیں، اثر لیتے ہیں۔ ان کی اٹھان بھی اس بدظنی کے ماحول میں ہوتی ہے اور یوں بڑے ہو کر وہ بھی اس وجہ سے اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو ایسی مائیں اس قسم کی باتیں بچوں کے سامنے کر کے جس میں فساد کا خطرہ ہو، جو ایک دوسرے کے متعلق دلوں میں رنجشیں پیدا کرنے والی ہو، جو بدظنیوں میں مبتلا کرنے والی ہو، جن سے کدورتیں پیدا ہونے کا خطرہ ہو، جہاں اپنے بچوں کو برباد کر رہی ہوتی ہیں وہاں جماعت کی امانتوں کے ساتھ بھی خیانت کر رہی ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان بدظنیوں اور پھر ان کی وجہ سے دوسرے فریق کے بارے میں جو اس کے پیچھے باتیں ہوتی ہیں اپنے گروپ میں بیٹھ کر یا اپنی مجلس میں بیٹھ کر جو تبصرے ہوتے ہیں اس کو غیبت کہا ہے۔ اور فرمایا یہ غیبت کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا رہا ہے۔ اور کون پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ پھر فرمایا تم پسند نہیں کرتے کہ تم اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ، تم اس سے کراہت کرتے ہو۔ پس ان باتوں سے پرہیز کرو، ان سے بچو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر جو انعام کیا ہے، تمہیں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے کی توفیق دی ہے، اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا شکر یہ ہے کہ تم اس کا تقویٰ اختیار کرو، اس کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ جو غلطیاں ہو چکی ہیں ان کے لئے خدا سے مغفرت طلب کرو۔ اللہ تعالیٰ تو بار بار رحم کرتے ہوئے اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ پس بدظنی، تجسس اور غیبت کی بیماریوں کو ترک کرتے ہوئے، ہر ایک کو اللہ کے حضور جھکتے ہوئے، اس سے مغفرت کا طالب ہونا چاہئے، اس سے رحم مانگنا چاہئے، تا کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ تقویٰ پر چل سکیں اور تقویٰ پر چلنے والوں کی اللہ کے نزدیک بہت قدر ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے نزدیک تو وہی لوگ معزز ہیں جو ان برائیوں سے بچنے والے اور تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ باقی رہے تمہارے قبیلے یا تمہارے خاندان یا تمہاری قومیتیں یہ تو صرف ایک پہچان ہے۔ جب ہم نے اس زمانے کے مسیح و مہدی کو مان لیا۔ حکم و عدل کو مان لیا۔ جب حضرت مسیح موعود کو مان لیا۔ جب ہم اس دعویٰ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں کہ ہم نے دنیا کو امت واحدہ بنانا ہے، ایک ہاتھ پر اکٹھے کرنا ہے، ایک امت بنانا ہے۔ تو پھر یہ قومیتیں اور یہ قبیلے اور یہ خاندان کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ یہ پہچان تو ہے کہ ہم کہیں کہ فلاں جرمن ہے، فلاں پاکستانی ہے اور فلاں انڈونیشین ہے، اور فلاں افریقن ہے، گھانین ہے، نائیجیرین ہے۔ لیکن ایک احمدی میں کسی قوم کا ہونے کی وجہ سے بڑائی نہیں آنی چاہئے۔ یا کسی احمدی کو، کسی بھی قوم کے احمدی کو، کسی دوسری قوم کے احمدی کو دیکھ کر یہ احساس نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ یہ ہم سے کمتر ہے۔ **ایک پاکستانی احمدی کا کام ہے کہ ایک افریقن احمدی کو بھی اسی طرح عزت دے جس طرح ایک جرمن احمدی کی وہ عزت کرتا ہے یا کسی دوسرے یورپین ملک کے باشندے کی عزت کرتا ہے۔** اسی طرح ایک احمدی جو یورپین ہے، اسی طرح افریقن کی یا ایشین کی عزت کرے جس طرح وہ یورپین کی کرتا ہے۔ جب یہ معاشرہ قائم ہوگا تو خدا کی رضا حاصل کرنے والا معاشرہ ہوگا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’یہ بالکل سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کا کسی کے ساتھ کوئی جسمانی رشتہ نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ خود انصاف ہے اور انصاف کو دوست رکھتا ہے۔ وہ خود عدل ہے، عدل کو دوست رکھتا ہے۔ اس لئے ظاہری رشتوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ جو تقویٰ کی رعایت کرتا ہے اسے وہ اپنے فضل سے بچاتا ہے۔ اور اس کا ساتھ دیتا ہے اور اسی لئے اس نے فرمایا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ (-) (الحجرات:14)

پس آج ہر عورت اور مرد کو تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کو، اس زمانے کے امام کو ماننے کے بعد اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور انصاف اور عدل کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور یہی چیز ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ کا دوست بنائے گی۔ اور جس کا اللہ دوست بن جائے اس کو دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

عورتوں کو، احمدی عورتوں کو خاص طور پر میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جیسا کہ میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ آپ کی گودوں میں مستقبل کی مائیں اور مستقبل کے باپوں نے پرورش پانی ہے اور پا رہے ہیں۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکموں کے مطابق آج کی مائیں تقویٰ پر قدم ماریں گی تو احمدیت کی آئندہ نسلوں کا مستقبل محفوظ کر رہی ہوں گی۔ پس اس طرف ہر احمدی عورت کو غور کرنا چاہئے۔

یہ چند مثالیں جو ان آیات میں دی گئی ہیں اس کے علاوہ بھی قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر مختلف برائیوں کا ذکر ہے جن کو چھوڑنے کی ہدائت فرمائی گئی ہے۔ مختلف نیکیوں کا ذکر ہے جن کو اختیار کرنے کی ہدائت فرمائی گئی ہے۔ پس ان سب نیکیوں کو اپنانا اور ان سب برائیوں کو چھوڑنا ہر احمدی کا فرض ہے اور آج میں آپ عورتوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ اگر آپ اپنے اوپر یہ فرض کر لیں کہ آپ نے ہر برائی کو ترک کرنا ہے اور ہر نیکی کو اپنانا ہے تو آپ مردوں کی بھی اصلاح کا باعث بن رہی ہوں گی۔ بچوں کی اصلاح کا بھی باعث بن رہی ہوں گی۔ آئندہ نسلوں کی اصلاح کا بھی باعث بن رہی ہوں گی۔

ایک دو برائیوں کا اور بھی میں ذکر کر دیتا ہوں جو قرآن کریم میں درج ہیں، زیادہ تو نہیں کر سکتا۔ مختلف برائیوں کا ذکر ہے جو تقویٰ سے دور لے جانے والی ہیں۔ مثلاً جیسے فرمایا (-) (الحج: 31) کہ پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔ کیونکہ جھوٹ شرک کی طرف لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا خیال کرتا ہے کہ جھوٹ بول کر یا غلط بیانی کر کے اپنی چالاکی سے میں نے اپنی جان بچالی ہے یا اپنی جان بچالوں گا۔ یا فلاں شخص سے اپنے مفاد حاصل کر لوں گا۔ لوگوں کو تو دھوکہ دیا جا سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ پس اپنی اولاد کی تربیت کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہر ماں اپنے سچ کے معیار کو بھی بلند سے بلند تر کرے۔ ہلکی سی بھی ایسی بات اس سے نہیں ہونی چاہئے، کوئی ایسی غلط بیانی بھی نہیں ہونی چاہئے جس سے بچے کے سچ کا معیار متأثر ہو۔

ایک دفعہ ایک عورت نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیہ تھیں اپنے چھوٹے بچہ کو جو کھیلتا ہوا باہر جا رہا تھا آواز دے کر کہا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ادھر آؤ میں تمہیں ایک چیز دوں۔ بچہ واپس مڑا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کیا دینے کے لئے تم نے بلایا ہے؟ تو ماں نے کہا کہ اسے میں کھجور دینا چاہتی ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اسے کچھ نہ دیتیں تو تم جھوٹ بولتیں۔ (الدر المنثور۔ زیر سورۃ التوبۃ) تو اس حد تک احتیاط کا حکم ہے۔

ہم اکثر یہ حدیث سنتے ہیں کئی دفعہ میں بیان بھی کر چکا ہوں اور بچوں کو بھی سناتے ہیں۔ لیکن جب اپنے پر موقع آتا ہے تو غلط بیانی سے کام لے لیتے ہیں۔ بعض کی تو یہ عادت بن جاتی ہے اور بن گئی ہے کہ وہ غلط اور جھوٹی بات کہہ جاتے ہیں اور احساس نہیں ہوتا کہ جھوٹ کہا ہے۔ بات کر دیتے ہیں اور بات کر کے پھر اگر اس سے پوچھو کہ فلاں بات کی ہے؟ تو کہتے ہیں نہیں، میں نے تو نہیں کی۔ فوراً مکر بھی جاتے ہیں یا یاد نہیں رہتا یا یہ احساس ہی نہیں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ تو یہ جو عادت ہے اس کو بھی ترک کرنا چاہئے۔ جو بات کہیں جیسے مرضی حالات ہو جائیں، جیسی مرضی آفت آ جائے، مشکل آ جائے اور سزا کا خطرہ ہو ہمیشہ سچ کا دامن پکڑے رہنا چاہئے۔ تو جب اس حد تک آپ اپنے آپ میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں گی اور اس بیماری کو دور کرنے کی کوشش کریں گی، جب اس حد تک آپ کے عمل میں سچائی پیدا ہو جائے گی تو جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا، جو میں نے حدیث میں بیان کیا ہے یہ سچائی کا معیار ہونا چاہئے تو غیر محسوس طریق پر آپ اپنے بچوں کی ایسی تربیت کر رہی ہوں گی جہاں بچے تقویٰ اور سچائی کے ماحول میں پرورش پا رہے ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رجس قرار دیا ہے‘‘۔ گند قرار دیا ہے۔ ’’جیسا کہ فرمایا ہے (-) (الحج: 31) دیکھو یہاں جھوٹ کو بت کے مقابل رکھا ہے۔ اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے۔ ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔ جیسے بت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بجز ملمع سازی

کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جھوٹ بولنے والوں کا اعتبار یہاں تک کم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ سچ کہیں تب بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ اس میں بھی کچھ جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو۔ اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جائے تو جلدی سے دور نہیں ہوتا۔ مدت تک ریاضت کریں۔ تب جا کر سچ بولنے کی عادت ان کو ہوگی''۔

پس ہر احمدی عورت کو جھوٹ کے خلاف بھی جہاد کرنا چاہئے۔ اپنے آپ کو اتنا سچا بنالیں کہ آپ کا ماحول آپ پر کبھی یہ کہہ کر انگلی نہ اٹھا سکے کہ اس نے فلاں وقت میں فلاں بات جو کہی تھی اس میں یہ چیز غلط تھی۔ آپ کا ہر ہر لفظ اور ہر فقرہ اور ہر لفظ سچائی سے بھرا ہوا ہونا چاہئے۔ سچائی کی ایک مثال ایک احمدی عورت کو ہونا چاہئے۔ آپ کی سچائی کی دھاک اس قدر ہر ایک پر بیٹھنی چاہئے کہ ہر ایک آنکھ بند کر کے، بغیر سوچے سمجھے آپ کی ہر بات کا اعتبار کرنے والا ہو۔ اس کو یہ سوچنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو کہ اس نے کبھی غلط بیانی کرنی ہے۔ اس حد تک آپ کے سچائی کے معیار ہونے چاہئیں۔ جب یہ معیار آپ حاصل کر لیں گی تو جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ جماعت احمدیہ کی اگلی نسلوں کے معیارِ سچائی جو ہیں وہ بھی اس قدر بلند ہو جائیں گے جن کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور جب سچائی اتنی پھیل جائے کہ جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تو وہی دور ہوگا جب کوئی روک آپ کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔ آپ پھیلتے چلے جائیں گے اور بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور کوئی نہیں جو آپ کے پیغام کو روک سکے۔ کوئی نہیں جو احمدیت کی ترقی کو روک سکے۔ اور یہی سچائی کے معیار ہیں جو اتنے بلند ہو جائیں تو اس کے سامنے جیسا کہ میں نے کہا کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔ اس کے سامنے دنیا کا ہر بت پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ اور جب آپ اپنی سچائی کے اس قدر معیار بلند کر لیں گی تو خدا کے ہاں بھی صدیقہ لکھی جائیں گی۔

ایک حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں سچ اختیار کرنا چاہئے کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور پھر فرمایا جھوٹ بولنے والا کذاب لکھا جاتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الأدب باب التشدید فی الکذب)

اللہ تعالیٰ آپ سب کو یہ صدق کے معیار حاصل کرنے کی توفیق دے۔ اور کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ اللہ کے ہاں کوئی احمدی عورت کذاب لکھی جانے والوں میں ہو۔

ایک بیماری جس نے معاشرہ میں فساد پیدا کیا ہوا ہے، خیانت بھی ہے۔ خیانتوں کا صحیح ادراک نہیں ہے۔ جس حد تک امانتوں کے معیار بلند ہونے چاہئیں وہ معیار بلند نہیں ہوتا۔ تو ہر احمدی کو اپنی امانت کے معیار بھی اتنے بلند کرنے چاہئیں کہ کبھی اس سے خیانت کا تصور بھی نہ کیا جا سکے۔ اول تو جھوٹ چھوڑنے سے ہی معیار اتنے بلند ہو جاتے ہیں کہ ہر دوسری برائی خود بخود چھوٹتی چلی جاتی ہے۔ لیکن قرآن کریم میں اس کا بھی ذکر اس طرح آیا ہوا ہے اس لئے میں ذکر کر رہا ہوں۔

تو اللہ تعالیٰ نے خیانت کرنے والے سے ناپسندیدگی کا اظہار یوں فرمایا ہے کہ (-) (النساء:108) یقیناً اللہ تعالیٰ خیانت میں بڑھے ہوئے اور گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔ پس اللہ کا محبوب اور اس کا پسندیدہ بننے کے لئے اور اس کا دوست بننے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ہر قسم کی خیانت سے پاک کریں۔ اپنے نفسوں کو بھی خیانت سے پاک کریں۔ اپنے آپ کو بھی دھوکہ نہ دیں۔ اپنے خاوند اور بچوں کو بھی دھوکہ نہ دیں۔ اپنے دوستوں کو اور اپنے ماحول میں بھی کبھی دھوکہ نہ دیں۔ کسی بھی معاملہ میں کبھی کسی کو دھوکہ دینے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل فرما کر جو احسان کیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی کے لئے جو شرائط بیعت رکھی ہیں ان پر عمل کریں۔ ان کو پڑھیں اور غور کریں اور دیکھیں کہ کس حد تک آپ نے وہ معیار حاصل کرنے ہیں اور اپنے آپ کو پاک کرنا ہے۔ اپنی بہنوں کے حقوق ادا کریں۔ اپنے ماحول کے حقوق ادا کریں۔ اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کریں۔ اپنے بچوں کے حقوق ادا کریں۔ جن پر جماعتی ذمہ داریاں ہیں وہ اپنی جماعتی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جو ملک کے قوانین ہیں ان کی پابندی کریں اور ان سب نیکیوں پر نہ صرف خود قائم رہنا ہے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی ان پر قائم کرنا ہے۔ ان کی بھی نیک تربیت کرنی ہے۔ ان کی بھی جماعت کی امانت سمجھ کر پاک تربیت کرنی ہے۔ تبھی آپ ان لوگوں میں شامل کہلا سکیں گی جو خیانت کرنے والے نہیں بلکہ امانتوں کا حق ادا کرنے والے ہیں اور یہ سب باتیں نیک اعمال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حاصل ہوں گی۔

پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کریں۔ جب آپ کی عبادتوں کے معیار بلند ہوں گے تو تقویٰ کے معیار بھی بلند ہوں گے۔ اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف مزید توجہ پیدا ہوگی۔ آپ کی نسلیں نیکیوں پر قدم مارنے والی ہوں گی۔ اور یوں وہ بھی آپ کے لئے مستقل دعاؤں کا ذریعہ بن رہی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو تقویٰ کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ لوگوں کو وہ فہم و ادراک عطا فرمائے جس سے آپ یہ سمجھ سکیں کہ احمدی ہونے کے بعد ایک احمدی عورت پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اب دعا کر لیں۔

رپورٹ مرتبہ: مکرمہ منصورہ بخش صاحبہ ناظمہ اشاعت

رپورٹ جلسہ گاہ مستورات جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء

اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کو سمیٹتے ہوئے 49واں جلسہ سالانہ برطانیہ مورخہ 21 تا 23/ اگست 2015ء برطانیہ کی کاؤنٹی Hampshire کے قصبہ آلٹن (Alton) میں منعقد ہوا۔

امسال خواتین کو ملنے والا حصہ پچھلے سال سے زیادہ وسیع تھا۔ ہر سال جلسہ پر شامل ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے جلسہ کی انتظامیہ نے مستورات کو پچھلے سال کی نسبت زیادہ جگہ دی۔

جیسے ہی مہمان سیکیورٹی سے گزر کر اندر آتے، خدمت خلق اور بگھیاں چلانے والی ٹیمیں ان کا استقبال کرتیں۔ بزرگ اور بیمار خواتین کو بگھیوں میں بٹھا کر جلسہ گاہ یا ان کی ضرورت کی جگہ لے جایا جاتا تھا۔

جلسہ گاہ کی بڑی اور بنیادی مارکی امسال دس فیصد بڑی تھی۔ اسی طرح بڑی مارکی کے کرسیوں والے حصہ میں اضافی ٹیلیویژن بھی لگائے گئے تھے جس کو مہمانوں نے بہت سراہا۔ اس کے علاوہ تین مارکیاں ان خواتین کے لئے بھی تھیں جن کے بچے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں کام کرنے والی ٹیم ڈسپلن کے ساتھ ساتھ ان ماؤں کی مدد اور مہمان نوازی کا بھی کام کرتی ہیں۔ پش چیئرز اور نیپی بدلنے کی مارکیاں علیحدہ ہوتی ہیں۔

سپیشل نیڈز کے بچوں کے لئے ریسپائٹ مارکی کے نام سے ایک خاص انتظام بھی کیا جاتا ہے جہاں وہ اطمینان سے جلسہ سن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے اور ان کی ماؤں کے لئے وقفہ میں آرام کا بھی انتظام ہوتا ہے۔

بچوں کے لئے کریش کی سہولت بھی میسر کی گئی۔ دعوت الی اللہ اور صنعتی نمائش کے لئے بھی ٹینٹ لگائے گئے۔ ایک ٹینٹ رشتہ ناطہ کے لئے تھا جہاں رشتہ ناطہ فورم کے تحت خواتین کو ہر قسم کی انفارمیشن مہیا کی جاتی۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ برطانیہ کو امسال ایک بار پھر ایک بڑے پیمانے پر مختلف موضوعات اور مختلف زبانوں میں کتب، تراجم قرآن مجید اور اس کی تفاسیر، کتب حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت کی تصانیف اور ان کے خطابات اور مختلف انواع کے مضامین پر مشتمل کتب مہمانوں کو مہیا کرنے کی توفیق ملی۔ اس مقصد کے لئے ایک بک سٹال کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مختلف کتب کی دستیابی کو حاضرین جلسہ نے بہت سراہا۔

امسال، شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ برطانیہ کو بچوں اور نوجوان نسل کے لئے "Golden Treasures" کتابوں کی سیریز کے تحت انگریزی زبان میں دو نئی کتب، بعنوان 'حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت بوزینب کی اشاعت کی توفیق ملی۔

جلسہ کی ڈیوٹی کے لئے 3500 کارکنات تھیں۔ جو مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹی سرانجام دے رہی تھیں۔

22/اگست 2015ء جلسہ کی روایت کے مطابق، خواتین کیلئے ایک الگ خصوصی اجلاس، حضرت سیدہ امتہ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں ان میں سے ایک اردو اور دو انگریزی میں تھیں۔

حضور انور کا مستورات سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 22/اگست کو دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ پر جلسہ گاہ مستورات میں تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعروں کی آوازوں سے گونج اٹھی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا پھر نظم پڑھی گئی۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سیکرٹری صاحبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے حضور کی اجازت سے تعلیمی میدان میں اعزاز پانے والی طالبات کے اسماء کا اعلان کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت طالبات کو اپنے دست مبارک سے اسناد عطا فرمائیں اور حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان طالبات کو میڈلز سے سرفراز فرمایا۔

تعلیمی انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

خطاب کے اختتام پر حضور اقدس نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ناصرات اور لجنہ نے فارسی، عربی، اردو فرانسیسی Spanish، افریقی اور پنجابی زبانوں میں ترانے پیش کئے۔ بعد میں آپ بچوں والی تینوں مارکیوں اور کریش کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے۔ حضور اقدس نے سب کو سلام کیا۔ بچوں نے حضور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ بھی پیش کیا۔

امسال جلسہ سالانہ پر مستورات کی کل حاضری 16 ہزار 378 تھی۔

☆☆............☆............☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122735 میں حامد منصور کاہلوں

ولد شاہد خورشید کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Runheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اکتوبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد منصور کاہلوں گواہ شد نمبر1۔ یاسر جاوید ولد اقبال جاوید گواہ شد نمبر2۔ طاہر احمد گل ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر122736 میں Saiqa Sadaf Ahmed

بنت Mahmood Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nauheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Saiqa Sadaf Ahmed گواہ شد نمبر1۔ منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد گواہ شد نمبر2۔ طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی

مسل نمبر122737 میں مبشرہ ناصر

زوجہ یاسر ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Esslingen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 6ہزار یورو (2) جیولری 55 گرام اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ ناصر گواہ شد نمبر1۔ یاسر ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2۔ Qureshi M. Muzafar s/o Qureshi Muhammad Umar

مسل نمبر122738 میں مغیف نواز

ولد محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bocholt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مغیف نواز گواہ شد نمبر1۔ شیخ عبدالکریم ولد شیخ عبداللطیف گواہ شد نمبر2۔ محمد نواز ولد احمد خاں

مسل نمبر122739 میں فرحان رمضان

ولد رمضان خان قوم...... پیشہ بیروزگار عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bareen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان رمضان گواہ شد نمبر1۔ Afaq Ahmad s/o Ch. Hafaz گواہ شد نمبر2۔ Mumtaz Ahmad Usma s/o Khadim Hussain

مسل نمبر122740 میں محمود گلفام

زوجہ منور احمد گلفام قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Herford ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 10ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ محمود گلفام گواہ شد نمبر1۔ ابرار احمد شہزاد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2۔ طاہر احمد پھول ولد عبدالغنی

مسل نمبر122741 میں اقصیٰ نور ظفر

بنت ظفر اللہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kitzingen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اقصیٰ نور ظفر گواہ شد نمبر1۔ ظفر اللہ ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2۔ محمد سلیم طاہر ولد کریم الدین مبشر

مسل نمبر122742 میں Saad Hussain Bajwa

ولد Late waqar Ahmad Bajwa قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fraiberg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد 17 ایکڑ زمین ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی 20 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saad Hussain Bajwa گواہ شد نمبر1۔ فضل الرحمٰن ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر2 Mirza Ahtasham Ahmad s/o Mirza Guhlam Ahamd

مسل نمبر122743 میں خدیجہ اکرم

زوجہ امجد حفیظ شاد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ereinsheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60ہزار روپے پاکستانی (2) جیولری 12 تولہ 4200 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خدیجہ اکرم گواہ شد نمبر1۔ Ajaz Ahmad s/o Muhammad Ali گواہ شد نمبر2۔ مبارک احمد ولد محمد مختار مرحوم

مسل نمبر122744 میں ملک حمود الرحمٰن

ولد ملک بشارت الرحمٰن قوم ملک پیشہ انجینئرنگ عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Hame Nord ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک حمود الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔ Fawad Ahamd duarani s/o Mubark Ahamd duarni گواہ شد نمبر2 Sahzad Mir s/o Abdul Zadi

مسل نمبر122745 میں حسان جاوید

ولد ارشد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان جاوید گواہ شد نمبر1۔ ناصر احمد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر122746 میں نسرین شاد

زوجہ نصیر احمد شاد قوم نون پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 9 کنال زرعی زمین مالیتی 9 لاکھ روپے پاکستانی (2) جیولری 8 تولہ 2800 یورو (3) حق مہر 5ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسرین شاد گواہ شد نمبر1۔ یوسف احمد ولد عبدالاحد بشارت گواہ شد نمبر2۔ نصیر احمد شاد ولد محمد شریف شاد

مسل نمبر122747 میں Aisha Ahmed

بنت Masood Aghmed قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz State ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aisha Ahmed گواہ شد نمبر1۔ شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ ابرار احمد ولد محمد حنیف

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ چک 33 دھاروں والی ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

نعمان احمد ابن مکرم داؤد احمد کاہلوں صاحب نے 11 سال 10 ماہ اور فراست احمد ولد مکرم رحمت علی ورک صاحب نے 11 سال 7 ماہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصے میں آئی۔ مورخہ 19 مارچ 2016ء کو تقریب آمین ہوئی۔ مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع ننکانہ صاحب نے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم مقصود احمد سدھو صاحب نے کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالجبار خان بلوچ صاحب معلم سلسلہ گوٹھ عطا محمد علوی ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

شافیہ منصور بنت مکرم منصور احمد صاحب گوٹھ شاہ ولی باندھی بعمر 9 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 22 مارچ 2016ء کو گوٹھ شاہ ولی میں ہوئی۔ جس میں قرآن کریم خاکسار نے سنا اور مکرم آفتاب پٹیل صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ اس کو قرآن پڑھانے کی سعادت خاکسار اور اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ نور قرآن سے منور کر دے اور ہمیں قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ علاقہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سلمانہ سحر صاحبہ نیشنل جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سویڈن اہلیہ مکرم ڈاکٹر ملک وقاص ناصر صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو سویڈن (ابن مکرم ملک خلیل احمد ناصر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ) کو خدائے بزرگ و برتر نے مورخہ 20 مارچ 2016ء کو سویڈن میں ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فاران ناصر عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ نومولود کی والدہ محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب سابق ناظر امور عامہ کی نواسی ہیں۔ نومولود کے والدین حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب، حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم چوہدری علم دین صاحب مرحوم نمبردار آف چنیوٹ کے نواسہ اور پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور دینی اور دنیوی حسنات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ شریفاں خاتون صاحبہ زوجہ مکرم غلام رسول صاحب آف ماہی جو بھان کنڈیارو مورخہ 29 جنوری 2016ء کو کراچی میں انتقال کر گئیں۔ مکرم مرزا فرحان بیگ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان نواب شاہ میں ان کی تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی۔ موصوفہ کی عمر 90 سال کے قریب تھی۔ پسماندگان میں 4 لڑکے اور 3 بیٹیاں ہیں۔ یہ خاندان پہلے ماہی جو بھان کا رہائشی تھا۔ مگر بعد ازاں نوابشاہ منتقل ہو گئے۔ ان کے خاوند کئی سال قبل وفات پا گئے تھے۔ آپ نے یہ وقت ہمت اور صبر کے ساتھ گزارا اور اپنی اولاد کی بہتر طور پر تربیت کی۔ آپ غریب پرور، ہمدرد، نیک اطوار کی مالک اور دعا گو خاتون تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حفیظ اللہ صاحب زعیم انصاراللہ دارالنصر غربی منعم ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب کھوکھر سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ابن مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر مرحوم مورخہ 10 مارچ 2016ء کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بعمر 56 سال وفات پا گئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ترگڑی، ایک بیٹا مکرم عبدالقدیر کھوکھر صاحب اور تین بیٹیاں محترمہ گلریز منیر صاحبہ، مکرمہ نبیلہ منیر صاحبہ اور مکرمہ انیسہ منیر صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا اشفاق احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم رانا عباس علی صاحب ولد مکرم رانا دولت خان صاحب مورخہ 15 مارچ 2016ء کو 61 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی پیدائش 1955ء میں فیصل آباد کے گاؤں کھرڑیانوالہ میں ہوئی۔ آپ پیدائشی احمدی تھے اور فوج میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے اور بہادر سپاہی تھے۔ آپ کو فوج کی جانب سے تمغہ جرأت سے بھی نوازا گیا۔ آپ 1982ء میں چک نمبر 98 شمالی سرگودھا میں رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ ملنسار، خوش اخلاق اور غریب پرور تھے۔ آپ کو 2010ء میں دل کا اٹیک بھی ہوا جس کو آپ نے اپنے پر حاوی نہ ہونے دیا۔ آپ وفات سے تقریباً 20 یوم پہلے میرے گھر ربوہ شفٹ ہو گئے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ، میرے علاوہ ایک اور بیٹا مکرم رانا سجاد احمد صاحب چھوڑے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الصادق محلّہ دارالعلوم غربی میں مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0301-7979258, 0333-7703400

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔...... اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔ (روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

داخلہ معلمین وقف جدید

ایسے احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواست مکمل کوائف والد/ سرپرست کے دستخط، ایک تصویر، شناختی کارڈ/ ب فارم کی کاپی، رزلٹ کارڈ کی کاپی (رزلٹ آنے پر) اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدواران کیلئے عمر کی حد 20 سال اور انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، دینی معلومات، نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز 047-6212968,0333-6715092 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم طاہر احمد گل صاحب صدر جماعت 169 مراد ضلع بہاولنگر گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اسلام آباد میں گردوں کے ٹرانسپلانٹ کا ارادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب بنائے نیز بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مدثر نذیر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب تھائی لینڈ اطلاع دیتے ہیں۔ میری بیٹی تمثیلہ مدثر بعمر 13 سال گردوں میں انفیکشن اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے میری بیٹی کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم کریم اللہ صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم انعام اللہ طاہر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ ہفتے میں 3 بار گردے واش ہوتے ہیں۔ ڈاکٹرز کے مطابق ہارٹ بھی بڑھ گیا ہے۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے۔ صحت بہتری کی طرف مائل ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم ان کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم عنایت اللہ صاحب شہید گوجرانوالہ 1974ء مقیم آسٹریلیا اطلاع دیتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد انور صاحب آسٹریلیا ایک حادثے میں ریڑھ کی ہڈی اور سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ جسم مفلوج ہے۔ آجکل تکلیف اور کمزوری زیادہ بڑھ رہی ہے۔

اسی طرح خاکسار بھی مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وعافیت والی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

مطالعاتی وتحقیقاتی مقالہ

مورخہ 26 مارچ 2016ء کو تیرھویں انٹرنیشنل مائیکرو بایولوجی اور بچوں میں انفیکشن سے پھیلنے والی بیماریوں پر شوکت خانم ہسپتال کے تعاون سے ایک کانفرنس پرل کانٹینینٹل ہوٹل لاہور میں منعقد ہوئی۔ شعبہ بچگان فضل عمر ہسپتال ربوہ کے پیڈیاٹریکس مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب اور رجسٹرار مکرمہ ڈاکٹر نائلہ علی صاحبہ نے اپنا مطالعاتی اور تحقیقاتی مقالہ پیش کیا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ابدی زندگی کے طلبگار

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچادوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور اس مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔''

احباب دینی رجحان رکھنے والے ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے تیار کریں اور ان کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

اپنے آپ پر احسان

حضرت مصلح موعودؓ نے 1937ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

''دوستوں کو چاہئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا۔ بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا''۔

حضور کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ منگواتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 2/ اپریل

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے
سندر ابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ

سمیع سٹیل انڈسٹریز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 0313-7682815:

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
ایکسپورٹ کوالٹی کی بیڈ شیٹس مناسب ریٹ پر حاصل کریں
کارز جھوانہ بازار، چوک گھنٹہ گھر، فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون 047-6211510: 0344-7801578

خالص سونے کے زیورات Ph:6212868 Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید وفروخت کا باعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکٹر دارالعلوم (ب)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ 0300-4966814,0300-7713128:
0476211584,0332-7713128

ڈیزائنر لان، ثنا سفینا ناز، الکرم، وردہ، نشاط، اور بخیل لان Riplica تمام برانڈ کی دستیاب ہے۔
پیور شفون۔ کرزمہ۔ ماریہ بی۔ براق
نیز کامدار ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596
UK: 00441282613601